# کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کثرت سے مطالعہ کی تحریک

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۴؍اگست ۱۹۷۸ء بمقام مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن)

## (خلاصہ خطبہ)

۴؍اگست کو حضور انور نے صبح سے دو بجے تک دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائے اور پھر ساڑھے تین بجے مسجد نصرت جہاں میں نماز جمعہ پڑھائی اور نماز سے قبل ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا جو نصف گھنٹے تک جاری رہا۔

تشہّد و تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ میں جماعت احمدیہ خصوصاً احمدیت کی نوجوان نسل کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحیح مقام کو پہچاننے اور اس کے لئے آپ کی کتابوں کو کثرت سے مطالعہ کرتے رہنے کی نصیحت فرمائی۔ حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں سے بعض اقتباسات پڑھ کر سُنائے جن میں آپ نے فرمایا ہے کہ میں آخری مسیح ہوں، امام آخرالزمان ہوں، مجدد الف آخر ہوں یعنی آخری ہزار سال کی تجدید کا کام میرے سپرد کیا گیا ہے۔ حضور انور نے بڑی وضاحت سے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقام امت محمدیہ میں اس لحاظ سے ممتاز اور منفرد ہے کہ صرف آپ کی بشارت دی گئی تھی اور آپ کو نبی اللہ کے نام سے پکارا گیا تھا اور آپ کو حَکم اور عدل ٹھہرایا گیا تھا۔ آپ کی بعثت کی غرض یہ ہے کہ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کیا جائے۔ اب اگرچہ

آپ سے تعلق رکھنے والے آپ کی وساطت سے اور آپ کے ظل کے طور پر تجدید دین کا کام کرنے والے کئی ہو سکتے ہیں لیکن اب نہ کوئی نیا امام آئے گا اور نہ اس سلسلہ میں نیا مجدد آئے گا۔ ہم سب کا یہ فرض ہے کہ جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنا مقام بیان فرمایا ہے ہم اس سے سر مُو انحراف نہ کریں ہمارے زمانے کا امام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بنا دیا گیا ہے اب جو شخص کسی اور امام کی تلاش میں ہے وہ غلطی خوردہ ہے۔ اس نے دراصل مسیح موعود کے مقام کو سمجھا نہیں اور آپ کے مرتبہ کو پہچانا نہیں۔

مقامی احباب (پاکستانی اور ڈینش) کے علاوہ ناروے گوٹن برگ اور مالمو سے بھی کئی دوست حضور کی اقتدا میں نماز جمعہ ادا کرنے تشریف لائے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ ۱۲؍ستمبر ۱۹۷۸ء صفحہ ۲،۵)

❁❁❁